



قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ دریاؤں فرات سے سونہ کا پہاڑ نہ نکل آئے جس پر لڑائی ہوگی اور ہر سو میں سے ننانو آدمی مارے جائیں گے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ دریاؤں فرات سے سونہ کا پہاڑ نہ نکل آئے جس پر لڑائی ہوگی اور ہر سو میں سے ننانو آدمی مارے جائیں گے ان میں سے ہر ایک کے سوچے گا کہ شاید میں بچ جاؤں“ ایک اور روایت میں ہے کہ: ”قرب ہے کہ دریاؤں فرات (خشک ہو کر) سونہ کے خزانے کو ظاہر کر دے لہذا جو شخص اس وقت موجود ہے، اس میں سے کچھ بھی نہ لے“

[صحیح] [متفق علیہ]

پیارے نبی ﷺ میں بتلا رہے ہیں کہ قیامت کے قریب دریاؤں فرات سونہ کا ایک خزانہ یا سونہ کا ایک پہاڑ ظاہر کرے گا، یعنی سونا ایک پہاڑ کی شکل میں نکلے گا اور لوگ اس کے حصول کے لیے باہم لڑیں گے کیونکہ یہ ایک فتنہ ہوگا پھر آپ ﷺ میں سے اس شخص کو جو اس وقت موجود ہے اس کے لینے سے منع کر رہے ہیں کیونکہ کوئی بھی اس سے بچ نہیں سکتا گا، ہو سکتا ہے کہ جو لوگ اس وقت موجود ہوں ان میں سے کچھ لوگ اس حدیث کی تاویل کریں اور حدیث کو اس کی حقیقی معنی سے پھیر کر کوئی اور معنی مراد لیں تاکہ اپنے لئے اس خزانہ سے کچھ لینے کو جائز ٹھہرا سکیں۔ ہم فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3115>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

